يَاأَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا أَطِيْعُوْا اللّٰهَ وَأَطِيْعُوْا الرَّسُوْلَ

(الآية)

قواعد داخلہ

جملہ درجات میں قدیم وجدید داخلوں کی تفصیلات ومقیم طلبہ کے لئے راہنما ہدایات، اجراء وبندش امداد کی توضیحات اور طلبہ عزیز کے ساتھ ہمدردی وخیر خواہی کا اجمالی خاکہ

حسبِ ہدایت

مفتی محمد بدران سعیدی حفظہ اللہ

ناظم ومتولی مظاہر علوم (وقف) سہارنپور

شائع کردہ

دفتر تعلیمات مدرسہ مظاہر علوم (وقف) سہارنپور

طلبہ عزیز کے ساتھ ہمدردی وخیر خواہی

"طلبہ عزیز ہمارے پاس امانت ہیں جو اصول وضوابط یا قوانین متعین کئے گئے ہیں، اس میں ان کی ہمدردی اور خیر خواہی ملحوظ نظر رہے، اس لئے ان پر شفقت ورحمت کا دامن ہاتھ سے نہ چھوٹے، حضرات مدرسین وملازمین سب ہی ان پر مطلوبہ شفقت کے مکلّف ہیں، قوانین واصول کی رعایت کرتے ہوئے مطلوبہ فہمائش اگرچہ ضروری ہے مگر زجر وتوبیخ یا تنبیہ میں مطلوبہ حدود میں تجاوز کسی کے لئے بھی روا نہیں، ان کو فہمائش اوران سے تخاطب کے وقت ہم سب کے لئے بالخصوص اہل دفتر کے لئے ترحم اور شفقت اوران کے مہمان رسول ہونے کا لحاظ از حد ضروری ہے"۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡم

اَلَمۡ تَرَ كَيۡفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلاً كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصۡلُهَا ثَابِتٌ وَفَرۡعُهَا فِى السَّمَاءِ، تُؤۡتِىۡ اُكُلَهَا كُلَّ حِيۡنٍ بِاِذۡنِ رَبِّهَا وَيَضۡرِبُ اللّٰهُ الاَمۡثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمۡ يَتَذَكَّرُوۡنَ. (سورة ابراہیم ۲۵۔۲٤)

ترجمہ: تونے نہ دیکھا کیسی بیان کی اللہ نے ایک مثال بات ستھری جیسے ایک درخت ستھرا اس کی جڑ مضبوط ہے اور ٹہنے ہیں آسمان میں، لاتا ہے پھل اپنا، ہروقت پر اپنے رب کے حکم سے اور بیان کرتا ہے اللہ مثالیں لوگوں کے واسطے تاکہ وہ فکر کریں۔ (ترجمہ شیخ الہندؒ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے

اِنَّ رِجَالاً يَاۡتُوۡنَكُمۡ مِنۡ اَقۡطَارِ الۡاَرۡضِ يَتَفَقَّهُوۡنَ فِىۡ الدِّيۡنِ فَاِذَا اَتَوۡكُمۡ فَاسۡتَوۡصُوۡا بِهِمۡ خَيۡرًا (ترمذی)

ترجمہ: بے شک بہت سے لوگ زمین کے گوشے گوشے سے علم دین میں تفقہ حاصل کرنے کیلئے تمہارے پاس آئیں گے، جب وہ آئیں تو تم ان کے بارے میں خیر خواہی کی وصیت قبول کرو۔

مدارس دینیہ کے قیام کا مقصد محض علوم وفنون کی منتقلی یا کسی طرز تعلیم کا اجراء نہیں بلکہ ان کی تاسیس کا عظیم مقصد میراث نبوی کی علمی وعملی حفاظت واشاعت ہے جس کیلئے تعلیم وتربیت دونوں ضروری ہیں، کیونکہ تعلیم سے علم نبوی اور تربیت سے عمل نبوی کا ظہور ہوتا ہے۔

ہندستان کے مشہور علمی شہر سہارنپور کی مایہ ناز ہستیوں میں فقیہ العصر

حضرت اقدس مولانا سعادت علیؒ (م ۱۲۸۶ھ) کی ذات گرامی بھی ہے جو تیرہویں صدی ہجری کے علماء میں اپنی فقاہت، تبحر علمی اور گوناگوں اوصاف ومحاسن کی بناپر نہایت ممتاز وفائق اور یگانہ روزگار تھی، علوم وفنون میں ان کو خاص دسترس اور فقہ وافتاء میں انتہائی کمال حاصل تھا۔

حضرت سید احمد شہیدؒ (م ۱۲۴۶ھ) جیسے مجاہد جلیل سے ان کو خاص ربط وتعلق تھا اور آپ ان کی جماعت کے اہم اور مخصوص لوگوں میں تھے۔ (نزہۃ الخواطر)

آپؒ کی ذات عالی سے جو بے پناہ علمی فیضان ہوا وہ نہایت ہی اہم، مثالی اور ہندستان کی علمی تاریخ کا ایک شاندار باب ہے۔

مظاہر علوم سہارنپور آپؒ کے فیضان علمی کا ایک نقش جلیل ہے، جس کو یکم رجب ۱۲۸۳ھ مطابق ۹ رنومبر ۱۸۶۶ء جمعہ کے دن قائم فرمایا تھا، اس وقت سے یہ ادارہ اسلام اور اسلامیات کی عظیم الشان خدمات انجام دے رہا ہے اور اس کے بے شمار فضلاء پوری دنیا میں دین مبین کی شمع روشن کئے ہوئے ہیں، اطراف عالم سے طلبہ حصول تعلیم کیلئے آتے ہیں اور بحمد اللہ زیور علم سے آراستہ ہوکر جاتے ہیں گویا یہ ادارہ اِنَّ رِجَالاً يَاۡتُوۡنَكُمۡ مِنۡ اَقۡطَارِ الۡاَرۡضِ يَتَفَقَّهُوۡنَ فِىۡ الدِّيۡنِ کا مصداق ہوکر قول برحق كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصۡلُهَا ثَابِتٌ وَفَرۡعُهَا فِى السَّمَاءِ کے قالب میں ڈھل چکا ہے۔ علم اور اہل علم کے ساتھ ہمدردی، طلبۂ عزیز کے ساتھ خیر خواہی، حالات اور ماحول کے مطابق نسل نو کی تیاری، اسلام دشمن مخالفانہ ماحول میں ثابت قدم رہنے کی تلقین وہدایت اور اپنے مسلک ومشرب حنفیت وچشتیت کی تبلیغ واشاعت اس کے فرائض اور بنیادی مقاصد میں شامل ہے۔

دنیا بھر میں پھیلے ہوئے مدرسہ کے معاونین ومخلصین کو مدرسہ کی تعلیمی

وتعمیری ترقیات سے دینی وملی دلچسپی وہمدردی کے ناطے اس کے آئین وقوانین اور دستورالعمل سے آگہی کا مطالبہ بھی رہتا ہے۔اس لئے مناسب سمجھا گیا کہ اس سلسلہ میں مدرسہ کے اصول وضوابط کو دستورالعمل کی صورت میں شائع کردیا جائے۔

درجات عربی میں جدید داخلے

(۱) پانچ شوال المکرّم کو مدرسہ کا تعلیمی سال جدید کیلئے افتتاح ہوجائے گا اور ابتدائی کارروائی کے بعد تمام جماعتوں کا داخلہ شروع ہوجائے گا۔

(۲) جوطلبہ مظاہرعلوم میں داخلہ کے لئے آئیں وہ سابق مدرسہ کا تعلیمی تصدیق نامہ ضرور لائیں اس کے بغیر داخلہ مشکل ہوگا۔

(۳) صوبہ آسام، بنگال، تری پورہ، منی پور، کشمیر تمام سرحدی مقامات کے طلبہ کیلئے ضروری ہوگا کہ وہ بوقت داخلہ اپنے وطنی تصدیق نامہ کے ساتھ جنم پرمان پتر اور ڈوموشائل پیش کریں۔

(۴) ہندوستان کے علاوہ دیگر ممالک سے آنے والے طلبہ پاسپورٹ اور پورے سال کا تعلیمی ویزا حاصل کرنے کے بعد ہی داخلہ کا ارادہ کریں۔

(۵) غیرسرحدی اورمقامی قدیم وجدید سبھی طلبہ کیلئے پردھان کی وطنی تصدیق، پاسپورٹ یا آدھار کارڈ کی فوٹو ضروری ہوگی۔

(۶) تمام جماعتوں میں داخلہ کے لئے قدیم طلبہ مقدم ہوں گے ان کے بعد متعینہ تعداد پوری کرنے کیلئے جدید داخلے ہوں گے۔

(۷) ابتدائی عربی کے درجات میں داخلہ کیلئے شہری اور علاقائی بچوں کو ترجیح دی جائیگی۔

(۸) جدید داخلوں کیلئے درخواستوں اور فارم کی تقسیم تقریباً ایک ہفتہ تک جاری رہے گی۔

(۹) درجۂ فارسی اور درجات عربی میں درجہ ہفتم تک کے طلبہ کا داخلہ امتحان تقریری ہوگا۔

(۱۰) دورۂ حدیث شریف کا امتحان داخلہ تحریری ہوگا جس کے ایام وتواریخ کی اطلاع بذریعہ اعلان دی جائے گی اور اس میں شرکت کے لئے درخواست داخلہ کے ساتھ سابقہ مدرسہ کی تعلیمی تصدیق منسلک کرنی ہوگی۔

(۱۱) اپنی ناگزیر ضروریات کا سامان ہمراہ لائیں۔

درجہ حفظ وناظرہ

(۱) اس شعبہ میں صرف مقامی اور مظاہرعلوم کے اساتذہ وملازمین کے بچوں کا داخلہ ہوگا۔البتہ خلیلیہ شاخ میں جاری درجات حفظ وناظرہ میں قرب وجوار اور بیرون شہر کے طلبہ امدادی وغیرامدادی حسبِ ضابطہ داخل ہوسکتے ہیں۔

(۲) اس شعبہ میں داخل بچوں کو امداد اور دارالاقامہ میں قیام کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۳) درجۂ حفظ میں شعبۂ ناظرہ سے فارغ بچوں کا داخلہ ہوگا۔

تجوید حفص اردو

(۱) یہ شعبہ دوسال کا ہے اس میں داخلہ لینے والوں کیلئے دینیات اور اردو وغیرہ میں اچھی استعداد کا حامل ہونا ضروری ہے۔

(۲) سال اول میں داخلہ کے خواہشمند طلبہ کو قرآن کریم حفظ، خوشخطی وخوش الحانی، تعلیم الاسلام (مفتی کفایت اللہؒ) اور مسنون دعاؤں کا امتحان دینا ہوگا۔

(۳) سال دوم میں داخلہ کے خواہشمند طلبہ کو فیض العزیز، جمال القرآن، از پارہ (۱۱) تا پارہ (۳۰) حدر، پارہ (۳۰) مکمل ترتیل کا امتحان دینا ہوگا۔

(۴) سال دوم میں داخل ہونے والے طلبہ سابق مدرسہ کی تصدیق خواندگی قرآن کریم بھی پیش کریں۔

تجوید حفص عربی

(۱) اس شعبہ کے امیدواروں کو درج ذیل کتابوں کا امتحان دینا ہوگا۔ فیض العزیز، فوائد مکیہ، معرفۃ الوقوف، پارہ (۳۰) مکمل ترتیلاً، پارہ (۱) تا پارہ (۱۰) حدراً

(۲) اس شعبہ میں داخلہ لینے والوں کے لئے حافظ قرآن ہونا ضروری ہے۔

(۳) دیگر مدارس دینیہ کے طلبہ سابق مدرسہ کی تصدیق خواندگی حفظ و ناظرہ پیش کریں۔

(۴) تجوید حفص اردو، عربی و سبعہ اور عشرہ کے تمام ہی طلبہ کو مابین العشائین مقررہ استاذ کی نگرانی میں تلاوت کی مشق ضروری ہے۔

قراءت سبعہ

(۱) اس شعبہ کے خواہشمند طلبہ درج ذیل کتابوں کا امتحان دیں۔

خلاصۃ البیان، مقدمہ جزری، پارہ (۲۱) تا پارہ (۳۰) حدراً

(۲) اس شعبہ میں بھی داخلہ کیلئے حافظ قرآن ہونا شرط ہے، نیز عربی و فارسی میں اچھی استعداد اور خوش الحان طلبہ کو ترجیح دی جائے گی۔

(۳) جو طلبہ حفص عربی میں فارغ ہوں گے ان ہی کا داخلہ قراءت سبعہ میں ہوگا، اسلئے دیگر مدارس کے طلبہ سابق مدرسہ کی تصدیق خواندگی حفص عربی بھی پیش کریں۔

قراءت عشرہ

(۱) اس شعبہ کے خواہشمند طلبہ درج ذیل کتابوں کا امتحان دیں۔

شاطبیہ، تنشیط الطبع، پارہ (۲۸) اور پارہ (۲۹) ترتیلاً

(۲) اس شعبہ میں داخلہ صرف ان ہی طلبہ کا ہوگا جنہوں نے قراءت سبعہ پڑھی ہوگی۔

(۳) دیگر مدارس دینیہ کے طلبہ سابق مدرسہ کی تصدیق خواندگی قراءت سبعہ بھی پیش کریں۔

(۴) تجوید و قراءت کے تمام درجات میں انتخاب تقابل کی بنیاد پر ہوگا۔

مطلوبہ جماعت میں داخلہ کے لئے کتب ممتحنہ

نوٹ: از درجہ اول تا درجہ ہفتم و فارسی کے لئے تقریری امتحان ہوں گے۔

درجۂ فارسی:

درجہ فارسی میں داخلے لئے حفظ یا ناظرہ کلام پاک کی خواندگی کی تصدیق مع نمبرات محصلہ، اردو کتابچے۔ دینیات (نماز مکمل، کلمے، اردو لکھنا پڑھنا اور پہاڑے و گنتی)

سال اول عربی:

سال اول عربی میں داخلے کے لئے حمد باری، تیسیر المبتدی، پندنامہ، تعلیم الدین، املاء، پہاڑے، حساب۔

سال دوم:

سال دوم میں داخلے کے لئے النحو الواضح (اول، دوم وسوم) علم الصرف، مالابد منہ، دروس اللغۃ العربیہ (اول، دوم)، اوجز السیر۔

سال سوم:

سال سوم میں داخلے کے لئے ہدایۃ النحو، مرقات، علم الصیغہ، زاد الطالبین، نور الایضاح، دروس اللغۃ العربیہ (سوم)

سال چہارم:

سال چہارم میں داخلے کیلئے کافیہ، قدوری، شرح تہذیب، اترجمہ ثلث اخیر، القراءۃ الراشدہ سوم۔

سال پنجم:

سال پنجم میں داخلے کے لئے بحث اسم، ترجمہ قرآن (ثلث ثانی) قطبی، کنز الدقائق، اصول الشاشی۔

سال ششم:

سال ششم میں داخلے کے لئے مختصر المعانی، ترجمہ کلام پاک (ثلث اول)، شرح وقایہ، نور الانوار۔

سال ہفتم:

سال ہفتم میں داخلے کے لئے جلالین، ہدایہ اولین، ریاض الصالحین، مقامات حریری۔

دورۂ حدیث شریف:

دورۂ حدیث شریف میں داخلے کے لئے بیضاوی، ہدایہ آخرین، مشکوۃ شریف کا امتحان تحریری ہوگا۔

شعبۂ افتاء:

شعبۂ افتاء کے لئے ہدایہ آخرین، شرح عقائد، املاء وحساب تحریری اور تجوید وقراءت جس میں قرآن پاک کی صحت لفظی اور پارۂ عم کا امتحان شفوی ہوگا۔

تکمیل علوم: (فنون)

اس شعبہ کے لئے کتابوں کی تعیین طالب علم کے مزاج و مذاق کے مطابق بوقت داخلہ کی جائے گی۔

شعبۂ تکمیل تفسیر

(۱) اس شعبہ میں داخلہ کے مجاز صرف وہ فضلاء ہوں گے جنہوں نے مظاہر علوم وقف یا اس کے ہم پلہ کسی معتبر ادارہ سے فضیلت کے امتحان میں امتیازی نمبرات سے کامیابی حاصل کی ہو۔ امتیازی نمبرات سے کامیاب نہ ہونے والے طلبہ اس درجہ میں داخلہ کے مستحق نہ ہوں گے۔ عام تخصصات کی طرح اس شعبہ میں بھی فضلاء مظاہر علوم کو ترجیح دی جائے گی۔

(۲) تکمیل تفسیر میں داخلہ کے لئے درج ذیل کتابوں کا امتحان دینا ہوگا۔
جلالین شریف۔ بیضاوی شریف۔ الفوز الکبیر، تجوید قواعد ضروریہ۔

(۳) اس شعبہ میں امیدوار اگر کسی اور مدرسہ کا فارغ ہے تو اس کو دورۂ حدیث شریف کی خواندگی کی تصدیق مع مارکس شیٹ پیش کرنی ہوگی۔

(۴) جن طلبہ نے مظاہر علوم میں صرف دورہ حدیث شریف پڑھا ہے، ایسے طلبہ کی تجوید قواعد ضروریہ اور بیضاوی شریف کی جانچ ہوگی۔

شعبۂ تکمیل ادب

اس شعبہ میں داخلہ کے مجاز صرف وہ فضلاء ہوں گے جنہوں نے مظاہر علوم (وقف) یا اس کے ہم پلہ کسی معتبر ادارہ سے فضیلت کے امتحان میں امتیازی نمبرات سے کامیابی حاصل کی ہو۔ امتیازی نمبرات سے کامیاب ہونے والے طلبہ ہی اس درجہ میں داخلہ کے مستحق ہوں گے۔

عام تخصُّصات کی طرح اس شعبہ میں بھی فضلاء مظاہر علوم کو ترجیح دی جائے گی۔

مراحل داخلہ جدید، ترتیب وار:

(۱) ۵؍شوال کے بعد سے فارم داخلہ کی تقسیم شروع ہوجاتی ہے جو عام طور پر ایک ہفتہ تک جاری رہتی ہے۔

(۲) فارم داخلہ دفتر تعلیمات سے حاصل کریں یا آن لائن مدرسہ کی ویب سائٹ www.mazahiruloom.org پر بھی فارم داخلہ پر کیا جاسکتا ہے۔

(۳) فارم کی صحیح صحیح خانہ پری اور دوعدد پاسپورٹ سائز فوٹو چسپاں کرکے سابقہ مدرسہ کی تعلیمی تصدیق کے ساتھ دوبارہ دفتر میں جمع کردیں۔ دورۂ حدیث شریف میں داخلہ کے خواہشمند طلبہ کیلئے بھی یہ تصدیق پیش کرنی ضروری ہے (خوب یاد رہے جونام اور تاریخ پیدائش وغیرہ فارم میں لکھی جائے گی اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی)۔

(۴) دفتر کی طرف سے امتحان کیلئے مجوزہ ممتحن کے پاس مقررہ جگہ پر پہنچ کر امتحان دیں۔

(۵) ممتحن متعلقہ کتابوں کا امتحان لینے کے علاوہ شرعی وضع قطع کی جانچ کرکے تصدیق بھی کرے گا (اگر امیدوار کے بال اور اس کا لباس غیر شرعی ہے یا اسبال ازار کا عادی یا مقطوع اللحیہ ہے تو داخلہ نہ ہوسکے گا)

(۶) امتحان اور وضع قطع کی تصدیق کے بعد دفتر تعلیمات سے نتائج کا اعلان ہوگا۔

(۷) اعلان نتائج کے بعد پارۂ عم سنانے کیلئے جس ممتحن اور امتحان گاہ کی تجویز ہوگی وہاں پہنچ کر پارہ عم حفظ سنائیں۔

(۸) پارہ سنانے کے بعد نگران دارالاقامہ سے اپنے حجرہ کی تعیین کرائیں۔

(۹) حجرہ کی تعیین کے بعد دفتر تعلیمات سے کھانا جاری ہوگا۔

(۱۰) مذکورہ تمام کارروائی کے بعد فہرست طلبہ کتب خانہ بھیج دی جائے گی وہاں پہلے قدیم طلبہ کو پھر جدید طلبہ کو جماعت وار مستعار کتابیں ملیں گی جس کی اطلاع اعلان کے ذریعہ کی جائے گی۔

مراحل داخلہ قدیم، ترتیب وار:

(۱) قدیم طلبہ کو ۱۰؍شوال تک حاضر ہونا ضروری ہے، اس کے بعد امداد کا استحقاق نہ ہوگا۔

(۲) خط وکتابت اور فون وفیکس یا انٹرنیٹ وغیرہ کے ذریعہ داخلہ نہیں ہوگا۔

(۳) قدیم طلبہ یہاں آنے کے بعد پہلی فرصت میں فارم داخلہ برائے طلبہ قدیم حاصل کریں۔

(۴) فارم کی خانہ پری اور دوعدد پاسپورٹ سائز فوٹو چسپاں کرنے کے بعد دفتر تعلیمات میں جمع کریں۔

(۵) دفتر میں آپ کے فارم کا اندراج ہوگا اور سابقہ تعلیمی واخلاقی ریکارڈ کی روشنی میں داخلہ کی منظوری یا عدم منظوری کا پروانہ دیا جائے گا۔

(۶) دفتری امور کی تکمیل کے بعد وضع قطع کی جانچ کی جائے گی۔

(۷) وضع قطع کی رپورٹ درست پائے جانے کے بعد دارالاقامہ کے نگراں سے اپنے لئے حجرہ کی تعیین کرائیں۔ متعینہ قیام گاہ میں تغیر وتبدل مشکل ہوگا۔

(۸) حجرہ کی تعیین کے بعد بشرط استحقاقِ امداد دفتر تعلیمات سے کھانا جاری ہوگا۔

(۹) غیر امدادی طلبہ کو قیمتاً اجراء طعام کا استحقاق ہے۔

(۱۰) مذکورہ جملہ امور کی تکمیل کے بعد حسب اعلان وضابطہ کتب خانہ سے مستعار کتابیں دی جائیں گی۔

(۱۱) کتب خانہ سے مستعار کتابیں ملتی ہیں اور بطورِ ضمانت ایک ہزار روپے دفتر مالیات میں جمع ہوتے ہیں جو تعلیمی سال کے اختتام پر واپس کردئے جائیں گے۔

چند قابل لحاظ امور برائے طلبہ قدیم وجدید

(۱) تمام طلبہ کے لئے مدرسہ کے قوانین وضوابط اور وقتی ہدایات واعلانات کی پابندی ضروری ہے۔

(۲) جو طلبہ مدرسہ میں داخل ہو کر زمانہ تعلیم میں صنعت وحرفت اور ملازمت وغیرہ کرنے کا قصد رکھتے ہوں وہ بھی مدرسہ میں ہرگز داخلہ کی کوشش نہ کریں کیونکہ اس میں تعلیمی نقصان کے علاوہ دوسری اہم مضرتیں بھی ہیں۔

(۳) داخلہ کے بعد اگر مدرسہ کے قانون یا مفاد کے خلاف کوئی شکایت ملی تو فوری طور پر داخلہ کالعدم ہو کر اخراج کر دیا جائے گا۔

(۴) اسمارٹ فون یا این ڈرائیو فون رکھنا انتہائی خطرناک اور مخرب اخلاق ہونے کے سبب قطعاً منع ہے، ایسے موبائل کا حامل طالب علم فوری طور پر سخت سزا کا مستحق ہوگا، نگران دارالاقامہ کو اختیار ہے کہ اگر چاہے تو ایسے شخص کا اخراج تجویز کرائے یا اختتام سال تک موبائل دفتر میں ودیعت رکھ دیا جائے اور قبل ازیں مطالبہ پر موبائل مع الاخراج کا استحقاق ہے۔

(۵) داخلہ کے لئے بے جا سفارش، دباؤ اور شخصی وجاہتوں کا سہارا لینا غلط ہے۔

(۶) جن طلبہ کی دوران سال شکایات دفتر مدرسہ کو موصول ہوئی ہیں وہ بھی مدرسہ میں داخلہ کے مجاز نہ ہوں گے۔

(۷) اساتذہ، عملہ یا نگران حضرات کی شکایت اور ان کی شان میں گستاخی بھی داخلہ میں رکاوٹ بن سکتی ہے۔

(۸) داخلہ کے بعد جن قدیم وجدید طلبہ کی غیبوبت بلا اجازت مسلسل ۱۰/دنوں

تک ہوگی ان کا داخلہ کالعدم قرار دیا جائے گا اور کوئی سفارش مسموع نہ ہوگی۔

(۹) طلبہ دورۂ حدیث کی ایک گھنٹے کی غیر حاضری پورے دن کی غیر حاضری شمار ہوگی اور ایک دن کی غیر حاضری پر ۴/یوم کا کھانا بند ہوگا۔

(۱۰) دورۂ حدیث میں مجموعی طور پر ۲۰/گھنٹوں کی غیر حاضری اعادۂ سال کا سبب ہوگی۔

(۱۱) اگر کوئی طالب علم کھانا بند کرائے بغیر مدرسہ سے باہر چلا جائے یا کھانا وصول نہ کرے تو ان دونوں صورتوں میں طعام کی مجوزہ قیمت وصول کی جائے گی اور ۲/دن کا کھانا بھی بند کر دیا جائے گا۔

(۱۲) اگر کوئی طالب علم دوسرے ساتھی کی حاضری بولتا ہوا پکڑا جائے یا معتبر ذرائع سے اس کا یہ جرم ثابت ہو جائے تو ایسے طالب علم کی پورے سال کے لئے امداد بند کر دی جائے گی۔

(۱۳) اگر کوئی طالب علم سبق میں حاضری بول کر سبق ختم ہونے سے پہلے درسگاہ سے باہر چلا جائے اور پکڑا جائے یا معتبر ذرائع سے اس کا یہ جرم ثابت ہو جائے تو ایسے طالب علم کی ایک ماہ کے لئے امداد بند کر دی جائے گی۔

(۱۴) درجاتِ عربی اول، دوم وسوم اور شعبۂ افتاء کے اسباق میں مجموعی طور پر 80 گھنٹوں کی غیر حاضری ہونے پر اور بقیہ درجات میں مجموعی طور پر 100 گھنٹوں کی غیر حاضری ہونے پر نام خارج کر دیا جائے گا۔

(۱۵) دورانِ تعلیم اگر کوئی طالب علم کمرہ میں پایا جائے تو اس کی ایک ماہ کی امداد بند کر دی جائے گی۔

(۱۶) سالانہ امتحان میں شرکت کے لئے ہر سبق میں ۷۵/فی صد حاضری ضروری ہے۔

امتحان دینے والے طلبہ کیلئے ضروری ہدایات

(۱) بغیر عارضی شناخت نامہ کے امتحان کی اجازت نہ ہوگی۔

(۲) شناخت نامہ دفتر تعلیمات کی مہر اور دستخط کے بعد ہی معتبر ہوگا۔

(۳) کسی قسم کی تحریر یا موبائل فون اور کیلکو لیٹر لانے کی اجازت نہیں ہے۔

(۴) اپنا قلم، پیڈ، پنسل اور پیمانہ ساتھ لائیں۔

(۵) امتحان گاہ میں مدد دینے والے اور مدد لینے والے طالب علم کو امتحان سے خارج کر دیا جائے گا۔

(۶) پرچہ سوالات اور کاپی برائے جوابات امتحان گاہ میں ملے گی اور وہیں جمع ہوگی۔

(۷) سوال میں گنجلک یا ابہام کی صورت میں متعلقہ نگراں سے صرف پہلے ہی گھنٹہ میں مراجعت کی جاسکتی ہے۔

شعبۂ افتاء:

منصب افتاء بہت زیادہ اہمیت کا حامل ہے، اس کے پیش نظر اس میں مندرجہ ذیل شرائط اور قواعد کے مطابق داخلہ ہوگا۔

(۱) شعبۂ افتاء میں داخلہ کے متمنی طلبہ فارم داخلہ دفتر تعلیمات سے حاصل کرلیں یا آن لائن مدرسہ کی ویب سائٹ www.mazahiruloom.org پر بھی فارم داخلہ پر کیا جاسکتا ہے، اعلان کے ذریعہ امتحان تحریری کی تاریخوں کا اعلان کر دیا جائے گا۔

(۲) افتاء میں داخلہ کے لئے کتب ممتحنہ درج ذیل ہیں۔

ہدایہ آخرین، شرح عقائد، املاء وحساب (ہرسہ تحریری) تجوید وقراء ت

(شفوی) جس میں قرآن پاک کی صحت لفظی اور پارۂ عم کا امتحان ہوگا۔

(۳) مطلوبہ تعلیمی استعداد کے علاوہ درج ذیل امور داخلہ کی وجوہ ترجیح ہوں گے۔

(الف) حافظ قرآن ہونا۔ (تصدیق خواندگی حفظ منسلک کریں)

(ب) مدرسہ ہذا کا فارغ التحصیل ہونا اور اعلیٰ نمبرات سے کامیاب ہونا۔

(۴) شعبۂ افتاء میں داخلہ کے خواہشمند طلبہ کو تمام مقررہ مضامین کا امتحان دینا ہوگا، قدیم طلبہ کے جن مضامین کا تعلیمی ریکارڈ مدرسہ ہذا میں تعلیم حاصل کرنے کی وجہ سے یہاں محفوظ ہے اور نتیجۂ امتحان اطمینان بخش ہے وہ افتاء کے داخلہ امتحان سے ان مضامین میں مستثنیٰ رہیں گے البتہ املاء وحساب کا امتحان داخلہ دینا ہوگا۔

(۵) افتاء میں کل ۳۰ ر طلبہ داخل کئے جائیں گے اور اگر وہ مطلوبہ معیار کے حامل ہیں تو ان سب کا داخلہ امدادی ہوگا۔

(۶) انتخاب تقابل کی بنیاد پر ہوگا۔

(۷) افتاء میں داخلہ کے خواہشمند طلبہ بالخصوص سفارش پیش کرنے سے احتراز کریں، ورنہ ایسا طالب علم ترجیحی طور پر داخلہ کا مستحق نہ ہوگا۔

(۷) مذکورہ بالا شرائط کے باوصف حرف آخر کے طور پر اس فطری صلاحیت اور علم وفکر کے ان ضروری احوال کو بھی دیکھا جائیگا جو تفقہ فی الدین اور افتاء کے عظیم المرتبت کام کیلئے لازمی ہیں اسلئے اس درجہ میں مطلوبہ تعداد کی تکمیل بھی ضروری نہیں، گویا مذکورہ بالا مرقومات کی روشنی میں افتاء کے خصوصی معیار پر جو طلبہ پورے اتریں گے ان ہی کا داخلہ منظور کیا جائے گا خواہ تعداد پوری ہو یا نہ ہو۔

مذکورہ شرائط کے علاوہ

(۱) کتب ذیل کے مطالعہ کا خصوصیت سے اہتمام کریں۔

شامی مکمل، البحر الرائق، فتح القدیر (منتخب ابواب مثلاً بیوع، ربوا) رسائل ابن نجیم، رسائل ابن عابدین، فتاویٰ انقرویہ، فتاویٰ ہندیہ، فتاویٰ قاضی خانؒ، وغیرہ، اردو فتاویٰ مجموعۂ فتاویٰ، امداد الفتاویٰ، لغت فقہ میں مُغرب، کتب اصول فقہ میں مسلم الثبوت وغیرہ۔

(۲) جوابات لکھنے کے سلسلہ میں امکانی طور پر عمدہ اسلوب بیان وتحریر کا بھی اہتمام کریں۔

(۳) ۶ رگھنٹہ کے علاوہ مابین العشائین بھی تکرار ومطالعہ ضروری ہے۔

(۴) تین سو مسائل کے جوابات کی مشق بھی مطلوب ہے۔

(۵) طلبہ کی حاضری کی جانچ ہر ماہ کی جائے گی، اگر مسلسل ایک ہفتہ غیر حاضری ہوگی تو اس درجہ سے نام خارج کر دیا جائے گا۔

(۶) جو طلبہ عزیز دیگر اداروں سے فارغ ہوں وہ اپنا اخلاقی تصدیق نامہ نیز دورۂ حدیث شریف کی خواندگی کی اصل ''تصدیق'' اور ''کشف الدرجات'' بھی پیش کریں۔

(۷) سرحدی صوبہ جات کے طلبہ اپنے وطنی تصدیق نامہ کی اصل کاپی بھی فارم کے ساتھ ہمرشتہ کریں اس کے بغیر داخلہ کی تکمیل نہ ہوگی۔

(۸) مشق افتاء کا امتحان سالانہ ۲۰ر رمضان کو منعقد ہوگا۔

(۹) رمضان المبارک میں مشق افتاء کے طلبہ کی حاضری ہر روز دفتر تعلیمات میں ہوگی۔

ترقی وتنزل اور امداد کے قواعد وضوابط:

(۱) امتحانات کے موقع پر غیر حاضر رہنے کی صورت میں داخلہ کالعدم قرار دیا جائیگا اور کوئی قوی عذر ہو تو امتحان سے پہلے دفتر کو مطلع کرنا ضروری ہے۔

(۲) درجہ فارسی، عربی اول، دوم اور سوم تک کی تمام جماعتوں کا امتحان ہر ماہ تقریری ہوا کرے گا۔

(۳) سال چہارم سے آخری درجات تک کے تمام طلبہ کیلئے دو امتحانات ہوں گے ایک ششماہی (جو وسط سال میں ہوتا ہے) اور ایک سالانہ (جو شعبان المعظم کے پہلے تین ہفتوں میں ہوتا ہے)۔

قواعد وضوابط برائے اجراء وبندش امداد

درجات ابتدائی عربی وفارسی: برنتیجۂ امتحان ماہانہ

(۱) ابتدائی عربی وفارسی میں نصف کتابوں کی کامیابی پر امداد کا استحقاق ہوگا۔

(۲) فارسی اور عربی کے ابتدائی درجات کے ماہانہ امتحانات میں جو طلبہ مسلسل دو مرتبہ تمام کتابوں میں ناکام ہوں گے ان کو ششماہی میں شرکت کی اجازت نہ ہوگی اور ایسے طلبہ کا داخلہ درمیان سال ہی میں ختم کر دیا جائے گا۔

قواعد وضوابط برائے اجراء وبندش امداد

درجات اوسط واعلیٰ: برنتیجۂ امتحان ششماہی

(۱) اکثر کتابوں میں کامیابی کی صورت میں امداد وترقی دی جائے گی۔

(۲) امداد کے ساتھ وظیفہ کے استحقاق کے لئے ساٹھ فی صد نمبرات لانا ضروری ہے۔

طلبۂ عزیز کے سرپرستان سے اپیل

(۱) مدرسہ بھیجنے سے پہلے اپنے بچوں کی خصوصی تربیت کریں، ممکن ہو تو کسی بزرگ کی خدمت میں بھیج کر تہذیب وشائستگی کا عادی بنائیں۔

(۲) اپنے بچوں کو مدرسہ کے قوانین اور ضوابط کا پابند بنائیں۔

(۳) اسباق میں غیر حاضری نقصان دہ ہے اس لئے بلاوجہ ہر چھوٹی بڑی تقریب میں بچوں کو گھر نہ بلائیں۔

(۴) بچوں سے ملاقات کیلئے آئے دن حاضر ہو کر ان کا تعلیمی نقصان نہ کریں۔

(۵) موبائل فون، لیپ ٹاپ، ضرورت سے زائد رقم اور سامان دے کر ان کو بگاڑنے کا سبب نہ بنیں۔

(۶) تعلیمی اوقات میں فون نہ کریں۔

(۷) ایام تعطیل میں جب بچے گھر پہنچیں تو انھیں نماز وغیرہ کا پابند رکھیں اور غیر شرعی کھیل کود میں حصہ لینے سے باز رکھیں۔

(۸) پان، بیڑی، سگریٹ اور ہر قسم کے نشہ سے دور رکھیں۔

(۹) مدرسہ میں کسی مدرس یا ملازم کو اپنے بچے کا سرپرست تجویز کر دیں اور ہفتہ عشرہ میں اس سے رابطہ کر کے بچے کی رپورٹ لیتے رہیں، مجوزہ سرپرست کی اطلاع دفتر کو بھی کی جائے تاکہ وقت ضرورت آپ کے بچہ کے بارے میں سرپرست سے مراجعت کی جا سکے۔

(۱۰) کبھی کبھی جوابی خط لکھ کر دفتر سے اپنے بچہ کی تعلیمی کیفیت معلوم کرتے رہیں، رابطہ کے لئے اپنے فون یا موبائل نمبر کا اندراج بذریعہ فون یا خط دفتر میں کرائیں۔

دار الاقامہ میں مقیم طلبہ کیلئے ضروری ہدایات

☆ رہن سہن، گفتار و کردار، نشست و برخاست غرض زندگی کے ہر موڑ پر اتباع سنت کا اہتمام کریں کیونکہ یہی اس تعلیم کا مقصد اور یہی دارین کی فوز وفلاح کا ضامن ہے۔

☆ ادارے کی املاک کی حفاظت ہر طالب علم کے لئے ضروری ہے، ان کو کسی قسم کا نقصان پہنچانا ''قابل مواخذہ جرم'' ہوگا۔

☆ ادارے کے نظام کی پاسداری ضروری ہوگی، ادارے کے اندر یا باہر کسی قسم کے جھگڑے یا فساد سے احتراز لازم ہوگا، احتجاج یا اسٹرائک وغیرہ میں بھی شرکت کی اجازت نہ ہوگی۔

☆ فرائض وواجبات بالخصوص نماز با جماعت کا پورا اہتمام کرنا لازم ہوگا، نماز با جماعت کا اہتمام نہ کرنے کی صورت میں حسب ضابطہ کارروائی کی جائے گی۔

☆ دورانِ تعلیم کمرے میں پائے جانے کی صورت میں حسب ضابطہ کارروائی کی جائے گی۔

☆ مابین العشائین تکرار ومطالعہ میں مصروف رہیں۔

☆ صفائی کا خاص خیال رکھیں کوڑا کرکٹ اور غیر ضروری سامان کوڑیدان ہی میں ڈالیں۔

☆ اپنا حلیہ اور وضع قطع شریعت کے موافق رکھیں۔

☆ اساتذہ وملازمین مدرسہ نیز علم وعلماء اور آلات علم کا احترام ضروری ہے۔

☆ اپنے حجروں اور برآمدوں کی صفائی آپ کی اپنی ذمہ داری ہے، نَظِّفُوْا اَفْنِيَتَكُمْ.

☆ گوشوں اور دیواروں پر ہرگز نہ تھوکیں، پکڑے جانے پر حسب ضابطہ کارروائی ہوگی۔

☆ کپڑے سکھانے کیلئے بالائی چھتوں پر مناسب جگہ کا استعمال کریں۔

☆ بلا اجازت اپنے حجرے میں کسی متعلق یا غیر متعلق شخص کو نہ ٹھہرائیں۔

☆ حجروں میں صرف سفید لائٹ استعمال کریں پریس اور ہیٹر وغیرہ ہائی وولٹیز اشیاء کا اِستعمال ممنوع ہے، پکڑے جانے پر سخت کارروائی ہوگی۔

☆ تعلیمی اوقات اور تکرار و مطالعہ کے وقت لائٹ گل اور حجرے مقفل رکھیں۔

☆ کیمرے والا موبائل رکھنا جرم ہے، پکڑے جانے پر حسب ضابطہ سزا کا استحقاق ہوگا۔

☆ ضروری بات چیت کے لئے سادہ موبائل رکھ سکتے ہیں البتہ تعلیمی اوقات بشمول بعد نماز مغرب موبائل پر گفتگو سے اجتناب ضروری ہوگا۔

☆ چھوٹے بچوں کو (خواہ وہ عزیز ہی کیوں نہ ہو) اپنے پاس قطعاً نہ ٹھہرائیں نیز خواتین و مستورات کو اپنے کمرہ میں نہ آنے دیں۔

☆ ضروریات اور پیش آمدہ شکایات و مسائل کیلئے اپنے نگراں سے رُجوع کریں یا پھر تحریری طور پر شکایت لکھ کر ’’شکایت پیٹی‘‘ میں ڈال دیں۔

☆ عمارتوں کی چھتوں پر نہ جائیں۔ یہ آپ کے عالمانہ وقار کے منافی ہے۔

☆ سڑکوں، ہوٹلوں، قہوہ خانوں، پارکوں اور عوامی جگہوں پر نہ جائیں۔

☆ سنیما وغیرہ کوئی تماشہ اور لہو ولعب سے کلی احتراز کریں۔

☆ کسی قوی عذر کے بغیر اسباق سے غیر حاضری جرم ہے۔

☆ رات کو نگراں دارالاقامہ کی اجازت کے بغیر کہیں جانا منع ہے۔

☆ بیڑی سگریٹ اور پان وغیرہ کا استعمال ممنوع ہے۔

☆ کسی سے نزاع یا جدال اخراج کا سبب بن سکتا ہے۔

☆ قیام کے لئے منجانب مدرسہ جو جگہ متعین ہو، اُسی جگہ رہنا لازم ہوگا۔

☆ بلا اجازت کسی دوسری جگہ قیام کرنا قابل مواخذہ جرم ہوگا۔

☆ بلا اجازت ۱۰/دن سے زائد اپنی سیٹ سے غائب رہنے کی صورت میں سیٹ ختم کردی جائے گی۔

☆ فلم، ٹیلی ویژن دیکھنا اور انٹرنیٹ پر اخلاق سوز سائٹس دیکھنا قابل اخراج ہوگا۔

☆ جو طالب علم مذکورہ بالا ہدایات کی خلاف ورزی کریگا وہ سخت سزا کا مستحق ہوگا۔

☆☆☆

☆☆

☆

تکفل طلبہ

مظاہرعلوم کے اکابر اہل اللہ نظماء گرامی قدر نے شروع ہی سے اس سلسلہ میں اپنی توجہات مبذول رکھی ہیں کہ مہمانانِ رسول کو کسی قسم کی کوئی کلفت، لکھنے پڑھنے میں کوئی پریشانی، کھانے پینے میں دشواری اور رہنے سہنے میں تکلیف نہ ہونے پائے چنانچہ

☆ مستحق طلبہ کے لئے حسب ضابطہ قیام وطعام کا نظم کیا جاتا ہے۔

☆ حجامت اور کپڑوں کی دُھلائی کا ماہانہ وظیفہ دیا جاتا ہے۔

☆ جملہ کامیاب طلبہ کو کتب انعامیہ دی جاتی ہے۔

☆ تقریر ومناظرہ میں اول، دوم اور سوم آنے والے طلبہ کو انعام دیا جاتا ہے۔

☆ ابتدائی عربی میں اول آنے والے طلبہ کو انعام دیا جاتا ہے۔

☆ دورۂ حدیث اور کل طلبہ میں اول آنے والے کو کتب اور نقد انعام بھی دیا جاتا ہے۔

☆ درسی کتابوں کا انتظام جملہ طلبہ کے لئے کیا جاتا ہے۔

☆ غریب ونادار طلبہ کو سردیوں میں لحاف یا کمبل دیا جاتا ہے۔

☆ سال میں ایک سے زائد بار پہننے کے لئے نیا کپڑا دیا جاتا ہے۔

☆ دومرتبہ متوسط درجہ کے جوتوں کی قیمت دی جاتی ہے۔

☆ کسی بھی طالب علم سے تمام سال کوئی تعلیمی یا اقامتی فیس نہیں لی جاتی۔

☆ حتی المقدور طلبہ کے ساتھ خیر خواہی اور بہتر تعلیم وتربیت نیز حسب استطاعت راحت رَسانی کا خیال رکھا جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ بانیان اور فرزندان توحید کی خدمات کو قبول فرمائے اور ادارہ کو ہر قسم کے شرور وفتن سے مامون فرمائے۔

مفتی محمد بدران سعیدی مدظلہ

ناظم ومتولی مظاہرعلوم (وقف) سہارنپور

MUFTI MUHAMMAD BADRAN SAEEDI

NAZIM & MUTAWALLI
MADRASA MAZAHIR ULOOM (WAQF)
SAHARANPUR-247001
(U.P.) INDIA

Mob. : 91+9557424474

ACCOUNT'S DETAIL

A/C ICICI : A/C 019101001261
IFSC CODE : ICIC0000191

A/C HDFC : 50200040969086
IFSC CODE : HDFC0002067

A/C UBI : 409301010023072,union bank of india
IFSC CODE : UBIN0540935

E-MAIL: mazahiruloom@gmail. com
Web site: www.mazahiruloom.org

مطلوبہ جماعت میں داخلہ کیلئے کتب ممتحنہ

مختلف درجات میں داخلہ کیلئے کتب ممتحنہ کی تفصیل درج ذیل ہے

برائے درجۂ فارسی	قرآن شریف حفظ وناظرہ	اردو کتابچے	دینیات	نماز مکمل	کلمے	اردو لکھنا پڑھنا	پہاڑے وگنتی
برائے سال اول	حمد باری	تیسیر المبتدی	پندنامہ	تعلیم الدین	دروس اللغۃ العربیہ اول ودوم	املاء	پہاڑے، حساب
برائے سال دوم	النحو الواضح مکمل	علم الصرف	نحومیر (اردو)	دروس اللغۃ العربیہ سوم	اوجز السیر	املاء	
برائے سال سوم	ہدایۃ النحو	مرقات	علم الصیغہ	زاد الطالبین	نور الایضاح		
برائے سال چہارم	کافیہ	قدوری	شرح تہذیب	القراءۃ الراشدہ ۳	ترجمہ ثلث اخیر		
برائے سال پنجم	بحث اسم	قطبی	کنز الدقائق	ترجمہ ثلث ثانی	اصول الشاشی		
برائے سال ششم	مختصر المعانی	ترجمہ ثلث اول	شرح وقایہ	نور الانوار	سلم العلوم		
برائے سال ہفتم	جلالین	ہدایہ اولین	ریاض الصالحین	مقامات حریری			
برائے سال ہشتم (دورۂ حدیث)	بیضاوی شریف	ہدایہ رابع	مشکوٰۃ شریف				امتحان تحریری ہوگا
برائے افتاء	ہدایہ آخرین (تحریری)	شرح عقائد (تحریری)	املاء	حساب (تحریری)	تجوید وقراءت شفوی	پارۂ عم	اختبار شفوی
برائے تخصص فی الادب العربی	تمرین	اختبار شفوی					

مطلوبہ جماعت میں داخلہ کیلئے کتب ممتحنہ

تجوید میں داخلہ کیلئے کتب ممتحنہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

محض تجوید سال اول	اردو کتابچے	قرآن کریم حفظ وناظرہ	خوشخطی وخوش الحانی	تعلیم الاسلام (مفتی کفایت اللہ)	
محض تجوید سال دوم	فیض العزیز	جمال القرآن	ازپ(۱) تاپ(۴) حدراً	پ(۳۰) مکمل ترتیلاً	
حفص عربی	فیض العزیز	فوائد مکیہ	معرفۃ الوقوف	پ(۳۰) مکمل ترتیلاً	ازپ(۵) تاپ(۲۰) حدراً
قراءت سبعہ	خلاصۃ البیان	مقدمۃ الجزری	ازپ(۱) تاپ(۳۰) حدراً	پ(۲۹) مکمل ترتیلاً	
قراءت عشرہ	شاطبیہ	تنشیط الطبع	پ(۲۸و۲۹) مکمل ترتیلاً		